



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

فوری فوٹو گرافی کے لیے آلے (یکرے) کے ذریعہ تصویر کشی کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

فوری فوٹو گرافی کے آلے (یکرے) کے ساتھ تصویر بنانا، جس میں ہاتھ سے کام کی ضرورت نہ ہو، اس میں کوئی حرج نہیں کیونکہ یہ تصویر میں داخل نہیں ہے۔ (1) لیکن دیکھا یہ جائے گا کہ اس فوٹو گرافی سے مقصود کیا ہے۔ اگر مقصود فوٹو گرافی کے ذریعے سے بنائی گئی تصویروں کو بطور یادگار محفوظ کرنا ہے تو پھر یہ فوٹو گرافی حرام ہوگی کیونکہ وسائل کے لیے وہی حکم ہوتا ہے جو مقاصد کا ہوتا ہے اور یادگار کے لیے تصویروں کو جمع کرنا یا بطور یادگار انہیں محفوظ رکھنا حرام ہے کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں یہ خبر دی ہے:

(ان الملائكة لئن دخل بيتنا فيه صورة «صحیح البخاری، اللباس، باب من کره القعود علی الصور، ح: ۵۹۵۸ و صحیح مسلم، اللباس والزینة، باب تحريم تصوير صورة الحيوان، ح: ۲۱۰۶»

”بلاشبہ فرشتے ایسے کسی گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں کوئی تصویر ہو۔“

اس سے معلوم ہوا کہ گھروں میں تصویروں کو رکھنا حرام ہے اور انہیں دیواروں پر لٹکانا بھی حرام ہے اور اس گھر میں فرشتے داخل ہی نہیں ہوتے جس میں کوئی تصویر ہو۔

واللہ التوفیق

فاضل مفتی رحمہ اللہ کا یہ موقف دیگر علمائے اسلام کے موقف کے خلاف ہے۔ دوسرے تمام علماء یکرے اور ہاتھ سے بنی ہوئی تصویر میں کوئی فرق نہیں کرتے، وہ دونوں کو یکساں حرام قرار دیتے ہیں، اس لیے کہ نص (1) (شرعی کا عموم ہر قسم کی تصویر کو شامل ہے اور یہی موقف صحیح ہے۔ (ص، ی)

حذانا عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ 161

محدث فتویٰ